أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

دعا کی قبولیت کے (39) اوقات

Urdu- اردو

39 Occassions

DUA accepted

تالیف ۔(مرزا احتشام الدین احمد)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

دعا کی قبولیت کے (39) اوقات

اردو -Urdu

39 Occassions/ Situations

DUA

accepted

تالیف ۔(مرزا احتشام الدین احمد)

دعا کی قبولیت کے (39) مواقع ۔اوقات

(Part 1 of 2)

(1-20) دعا کی قبولیت کیلئے متعدد اوقات اور جگہیں

http://muslimislambooks.blogspot.com
http://islamicbooksurdu.blogspot.com/

دعا کے شروع میں اگر (رَبَّنَا۔ہمارے رب) یا (رَبِّ۔میرے رب)ہو تب یہ

قرآن کی دعا ہے اور

اگر (اَللّٰھُمَّ۔اے اللہ ؛ یا اللہ) ہو تب یہ حدیث کی دعا ہے

دعا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اللہ رب ذوالجلال کی حمد و ثنا کیجئے، پھر نبی ﷺ پر درود پاک پڑھئے، اس کے بعد دعائیں مانگئے

دعا ایک عباد ت ہے ،رسول اللہﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ "دعا عبادت ہے۔"پھر آپ نے تائید کےطور پر یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

(سورة المؤمن 60/40)

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں (جو لوگ میری

عباد ت سے ناک بھوں چڑھاتے ہیں) عنقریب وہ ذلیل ہو کر دوزخ میں

داخل ہوں گے

اسماء حسنیٰ ۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا (سورة الأعراف 180/7)

اور سب اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں سو اسے انہیں نامو ں سے دعا کرو

(پکارو ۔یاد کیا کرو)

قرآن کی 61 دعائیں (عربی ۔انگریزی میں)نیچے دئیے گئے لنک

(link)سے ڈونلوڈ(download) کر سکتے ہیں

61 Duas Supplications from Quran

https://dn710102.ca.archive.org/0/items/61Duas/61%20Duas.pdf

ان اوقات میں اور ان لوگوں کی

دعائیں قبول ہوتی ہے

یوں تو اللہ تعالیٰ ہر وقت سنتا اور بندوں کی حفاظت اور انکے حالات سے پوری طرح باخبر ہے وہ کسی بھی وقت غافل نہیں رہتا.مگر اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپنی عبادت و مناجات کے کچھ خاص وقت مقرر کئے ہیں اپنے محبوب محمد رسول اللہ کے ذریعہ.اللہ تعالیٰ کا ہم شکر کرتے ہیں ان ساری نعمتوں کا ۔ احادیث مبارکہ میں دعا کی قبولیت کے کئی اوقات کا ذکر کیا گیا ہے اگر مسلمان ان اوقات میں دعا کریں تو قبول ہوتی ہے ،ان میں سے وہ دعائیں تحریرکئے گئے ہیں.جو میں حسن اور صحیح مستند احادیث کے ذریعہ تلاش کیا ہوں

(1) وضو کے بعد دعا.جنت کے آٹھ دروازوں سے داخلا

حدیث.سیدنا عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ سے بیان کرتے ہیں کہ پیارے نبی کریم نے فرمایا

جو کوئی تم میں سے وضو کرے اچھی طرح پورا وضو، پھر کہے

أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

یعنی گواہی دیتا ہوں میں کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے اور محمد)صلی اللہ علیہ وسلم (اس کے بندے ہیں اور بھیجے ہوئے ہیں۔ کھولے جائیں گے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے جس میں سے چاہے جائے۔“(صحیح)

[مسلم 234.4.1234.(ابوداؤد 169).(نسائی 151)]

(2) مؤذن اذان کہنے کے وقت

حدیث.سیدنا انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ سے بیان کرتے ہیں کہ پیارے نبی کریم نے فرمایا:

جب مؤذن اذان کہتا ہے توآسمان کے دروازے کھول دئیے جاتے ہیں اور دعائیں قبول کی جاتی ہیں(صحیح)

(المستدرک)؛(صحیح الجامع 203،1 .الصحیحہ 1413)

(3) مؤذن کی اذان کےکلمات دہرانے پر جنت

حدیث۔سیدنا عمررضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاجب مؤذن کہے: اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر، تو تم کہو : اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر. پھر وہ کہے: اشهد ان لا اله الا اللّٰہ، تو تم کہو : اشهد ان لا اله الا اللّٰہ. پھر وہ کہے: اشهد ان محمدًا رسول اللّٰہ، تو تم کہو : اشهد ان محمدًا رسول اللّٰہ .پھر وہ کہے: حي على الصلاة، تو تم کہو : لا حول ولا قوة الا بالله. پھر وہ کہے: حي على الفلاح، تو تم کہو : لا حول ولا قوة الا بالله. پھر وہ کہے :اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر، تو تم کہو : اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر. پھر وہ کہے: لا اله الا اللّٰہ، تو تم [خلوص دل سے] کہو : لا اله الا اللّٰہ <u>۔ تو وہ جنت میں داخل ہوگا</u>

و (مسلم 385۔ جلد 748،4۔بک 4 حدیث14)

(4) اذان اور اقامت کے بیچ میں

حدیث۔سیدنا انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ سے بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اذان اور اقامت کے درمیان دعا   رد نہیں ہوتی (حدیث صحیح)

ابو داود :(جلد 521،1 .) ترمذی: (جلد 1 ، 212) صحیح الجامع (2408)؛

(صحیح ابن خزیمہ،ص:۲۲۲،ج۱).

(5) دو دعائیں رد نہیں ہوتیں

(اذان اور بارش):

حدیث.سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

” دو (وقت کی) دعائیں رد نہیں کی جاتیں ، ایک اذان کے وقت دعا ، دوسرے بارش کے دوران(حدیث صحیح)

(ابو داود نے اسے روایت کیا ہے، اور البانی نے اسے "صحیح الجامع": (3078) میں اسے صحیح قرار دیا ہے. (صحیح الجامع الصغیر ۱،235)

(6) دو دعائیں رد نہیں ہوتیں (اذان اور جہاد)

حدیث.سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" دو (وقت کی) دعائیں رد نہیں کی جاتیں ، یا کم ہی رد کی جاتی ہیں :

ایک اذان کے وقت کی دعا ، دوسرے لڑائی کے وقت کی ، جب دونوں لشکر ایک دوسرے سے بھڑ جائیں

(ابوداؤد،الجہاد: 2540 و 1411) و (الحاکم 1، 198 ۔ 2، 114.113) ؛

(صحیح الجامع: 3079)

(7)جب امام آمین کہے

حدیث.حضرت ابوہریرہ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺنے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے گی تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دئیے جائیں گے.

جب امام غیر المغضوب علیهم و لا الضالین کہے تو تم آمین کہو اللہ

تمہاری دعا قبول کرے گا۔(متفق علیہ)

[(بخاری جلد 1، 749 ؛ 782) و (مسلم جلد 1،811 ؛ 410) و (ابوداؤد جلد

1،935)

(8) سجدہ کی حالت میں بندہ اللہ تعالیٰ

کے قریب ہوتا ہے

اور دعا قبول ہوتی ہے

حدیث۔ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہےکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔" بندہ اپنے رب کے قریب ترین سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، اس لئے کثرت سے سجدے کی حالت میں دعا کرو"

(صحیح مسلم ،الصلوٰۃ ۔ 482 جلد 4،979)؛(ابوداؤد 1،166) ؛ (صحیح الجامع 1،259)

(9) سجدہ میں دعا قبول ہوتی ہے

حدیث۔ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔"سجدوں میں دعا کرنے کی کوشش کرو ۔زیادہ قریب ہے کہ تمہاری یہ دعا قبول کرلی جائے

(صحیح مسلم ،الصلوٰۃ ۔ 479 الف۔ جلد 970،4)؛ (الجامع صغیر ا،536)

(10) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

" پڑھ کے دعا مانگنا

حدیث.نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) :ذو النون[یونس علیہ السلام] کی دعا مچھلی کے پیٹ میں یہ تھی: " لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ(سورۃ الانبیاء 21،87)"

اور ان الفاظ کے ذریعے کوئی بھی مسلمان اللہ تعالی سے دعا مانگے تو اللہ تعالی اس کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے) (صحیح)

[ترمذی جلد 6، 3505۔ بک 48 حدیث 136 ۔، البانی رحمہ اللہ سے اسے "صحیح الجامع" (3383) میں صحیح قرار دیا ہے۔])۔

حاکم(505،1)نسائی سند اس کی صحیح ہے ۔

(11) مصیبت پڑنے پر

" إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْرَاً مِنْهَا"

کے ذریعے دعا کرنا:

حدیث۔ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: (کوئی بھی مسلمان کسی بھی مصیبت کے پہنچنے پر حکم الہی کے مطابق کہتا ہے:

" إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْرَاً مِنْهَا "

[بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں، اور اسی کی طرف لوٹیں گے ، یا اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرما، اور مجھے اس سے اچھا بدلہ نصیب فرما]تو اللہ تعالی اسے اِس سے اچھا بدلہ ضرور عطا فرماتا ہے)

[صحیح مسلم : 918 الف ۔ جلد 4،1999)

(12) سونے سے پہلے وضوء کرکے ذکر الٰہی ... بیدار ہو جو مانگے وہ چیز عطا ہوتی ہے

حدیث.معاز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہمحمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

جو مسلمان وضوء کی حالت میں ذکر الٰہی کرتا ہوا سوئے اور رات کے کسی وقت بیدار ہوجائے اور ایسے میں اللہ تعالیٰ سے دنیا وآخرت کی بھلائیوں میں سے جو کچھ مانگے تو اللہ وہ چیز اسے عطا فرما دیتا ہے

(صحیح)

[(ابوداؤد؛ ابن ماجہ؛ احمد) (صحیح الجامع ۲،1003)؛ (صحیح الترغیب 597) ؛ مشکوٰۃ 1215)]

(13) ہررات میں میں ایک مخصوص گھڑی (مخصوص ساعت)

حدیث.آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (رات کے وقت ایک ایسی گھڑی ہے جس میں کوئی بھی مسلمان دنیاوی اور اخروی خیر مانگے تو

اسے وہ چیز دے دی جاتی ہے، یہ گھڑی ہر رات آتی ہے

(مسلم757 ۔ 1654،4 کتاب صلاۃ المسافرین) ؛ (صحیح الجامع الصغیر

(427،۱

(14) رات کے آخری تیسرے پہر

اللہ تعالی کا نزولِ مبارک اور دعا کی قبولیت کا وقت ہے

حدیث ۔اور رات کے آخری تیسرے پہر ہمارا رب آسمانِ دنیا پر نازل ہوتا ہے(اس کی کیفیت کوئی نہیں جانتا ، وہ اُسی طرح نزول فرماتا ہے جیسا اُس کی شان کے لائق ہے) اور فرماتا ہے کوئی ہے جو مجھے پکارے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ ، کوئی ہے جو مجھ سے مانگےتاکہ میں اسے عطا کروں؟ ، ہے کوئی جومجھ سے مغفرت مانگے تاکہ میں اسے بخش دوں؟

(متفق علیہ) (بخاری باب تہجد جلد 246،2 یا 1145) و

(مسلم 758 الف   یا   1656،4 یا 6 ، 201 ۔، کتاب : صلاۃ المسافرین)؛(

ابوداؤد ؛ ترمذی)۔

(15) دعا اور نماز دونوں قبول

حدیث صحیح بخاری (۱) ۔عبادہ بن صامت نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے (لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ.-- الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ--اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي) (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ، اللہ کی ذات پاک ہے ، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت) پھر یہ پڑھے "اللہم اغفر لي "(اے اللہ ! میری مغفرت فرما)۔ یا (یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے ۔ پھر اگر اس نے وضو کیا (اور نماز پڑھی) تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے ۔ صحیح بخاری ، کتاب تہجد کا بیان ، باب: جس شخص کی رات کو آنکھ کھلے پھر وہ نماز پڑھے اس کی فضیلت، حدیث متعلقہ ابواب: قبولیت دعا کے دیگر کلمات یہ ہیں ۔ رات

کو اٹھ کر نماز پڑھنا اور دعا مانگنا ۔ حدیث نمبر: جلد 2 ، 253 ۔ یا 1154 (سنن ابن ماجہ، دعا کے فضائل و آداب اور احکام و مسائل ، باب : رات میں آنکھ کھل جائے تو کیا دعا پڑھے ؟، حدیث نمبر جلد 5 ، 3878، (ابن ماجہ میںرَبِّ اغْفِرْ لِيکے الفاظ ہیں) شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔)

(16) پیر اورجمعرات کو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں

حدیث۔سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ؛ ” جنت کے دروازے پیر اور جمعرات کو کھولے جاتے ہیں، اس موقع پر ہر اس شخص کی مغفرت ہو جاتی ہے جو اللہ کے ساتھ شرک نہ کرتا ہو ،سوائے اس شخص کے جس کی اپنے بھائی کے ساتھ کوئی کینہ(اَن بن) ہو ۔ ان کے بارے میں حکمہوتا ہے: ان دونوں کو دیکھتے رہو (ان دونوں کامعاملہ اس وقت تک مؤخر رکھو) جب تک یہ آپس میں صلح نہیں کرلیتے “ (صحیح مسلم .2565.بک 32 حدیث

6222 .بک 45 حدیث 43 ۔ کتاب البر و الصلاۃ و الآداب)

(17) جمعہ کے دن قبولیت کی گھڑی

حدیث.ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے ذکر میں ایک دفعہ فرمایا کہ اس دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں اگر کوئی مسلمان بندہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی چیز اللہ پاک سے مانگے تو اللہ پاک اسے وہ چیز ضرور دیتا ہے ۔ ہاتھ کے اشارے سے آپ نے بتلایا کہ وہ ساعت بہت تھوڑی سی ہے (متفق علیہ)

بخاری: (935 ۔ جلد 2، 57) مسلم: (852 الف ۔ جلد 4،1849)

اس گھڑی کے دو اقوال ہیں

پہلا قول .یہ گھڑی امام کے بیٹھنے سے لیکر نماز مکمل ہونے تک ہے، اس قول کی دلیل صحیح مسلم (853) کی روایت ہے، جسے ابو بردہ بن ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے، آپ [ابو بردہ]کہتے ہیں کہ

مجھے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا:کیا تم نے اپنے والد [ابو موسی اشعری] کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جمعہ کے دن قبولیت والی گھڑی کے بارے میں روایت کرتے ہوئے سنا ہے؟میں [ابو بردہ] نے کہا: جی ہاں؛ میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا تھا، وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے کہتے ہوئے سنا: (یہ گھڑی امام کے منبر پر بیٹھنے سے لیکر نماز کے مکمل ہونے تک ہے) (صحیح مسلم۳ 85 ۔ جلد 4،۱۸۵۵)

(ایک اہم نصیحت ۔ very important advice from scholars) خطبہ بھی سنے، اور امام کی دعا پر آمین بھی کہے،اپنی نماز میں سجدے ، اور تشہد میں سلام سے قبل بھی دعا کرے

دوسرا قول ۔ یہ گھڑی عصر کے بعد ہے، اور یہ قول پہلے سے زیادہ راجح ہے، اسی کے عبد اللہ بن سلام ، ابو ہریرہ، امام احمد، اور بہت سے لوگ قائل ہیں۔

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: (جمعہ کا دن بارہ پہر[گھڑیوں]پر مشتمل ہے، ان میں سے ایک لمحہ ایسا ہے جس میں کوئی مسلمان اللہ تعالی سے کچھ بھی مانگے تو اللہ تعالی اُسے وہی عطا فرما دیتا ہے، تم اسے جمعہ کے دن عصر کے بعد آخری لمحہ میں تلاش کرو)۔(صحیح)

(ابو داود: 1048 ۔جلد 1043،3 ۔بک ۲ حدیث 659) اور نسائی: (1389)

[اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے]

۔اور اسی طرح سعید بن منصور نے اپنی سنن میں ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے نقل کیا ہے کہ : " رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام ایک جگہ جمع ہوئے، اور جمعہ کے دن قبولیت کی گھڑی کے بارے میں گفتگو شروع ہوگئی، تو مجلس ختم ہونے سے پہلے سب اس بات پر متفق ہوچکے تھے کہ یہ جمعہ کے دن کے آخری وقت میں ہے"

[حافظ ابن حجر نے "فتح الباری" 489/2 میں اسکی سند کو صحیح قرار دیا ہے]

(18) تین اشخاص کی دعا رد

نہیں ہوتی (والد ۔ روزہ دار ۔مسافر)

حدیث۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: (تین قسم کی دعائیں رد نہیں ہوتیں: والد کی اپنی اولاد کے حق میں، روزے دار، اور مسافر کی دعا((حسن)بیہقی 6619 ۔نے اسے روایت کیا ہے، اور یہی روایت : صحیح الجامع: (3032۔2032) اور سلسلہ صحیحہ : (1797) میں موجود ہے (ابوداؤد 1536۔بک 8 حدیث1531۔)۔

(19) تین اشخاص کی دعا رد نہیں ہوتی (

روزہ دار ۔ حاکم عادل۔ مظلوم)

حدیث.رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تین شخصوں کی دُعا رَد نہیں ہوتی، روزہ دار کی ، یہاں تک کہ افطار کرے، حاکم عادل کی، اور مظلوم کی۔ اللہ تعالیٰ اس کو بادلوں سے اُوپر اُٹھالیتے ہیں اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں، اور رب تعالیٰ فرماتے ہیں: میری عزت کی قسم!میں ضرور تیری مدد کروں گا، خواہ کچھ مدت کے بعد کروں۔“ (حسن) (ابن ماجہ   1752) ;(ترمذی 3598)؛ (احمد ، ، ابنِ حبان، مشکوٰة، ترغیب)

(20) مظلوم کی دعا

حدیث.نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مظلوم کی بد دعا سے بچنا ، کیونکہ اللہ اور مظلوم کی بد دعا کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا (بخاری کتاب المظالم ۔ جلد 3،628 ۔ 2448) و(مسلم ۔ کتاب الایمان 19 الف؛ جلد 1،27)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے کہ: (مظلوم کی بد دعا

قبول ہوتی ہے، چاہے وہ فاجر ہی کیوں نہ ہو، اس کے فاجر ہونے کا نقصان اُسی کو ہوگا) احمد نے اسے روایت کیا ہے، مزید کیلئے دیکھیں: صحیح الجامع: (3382)

تالیف ۔ مرزا احتشام الدین احمد ۔ انڈین ۔ حیدرآبادی

رابطہ ۔ واٹس اپ ، فون ۔ 00966509380704

http://muslimislambooks.blogspot.com

http://islamicbooksurdu.blogspot.com/

===============Part 1 End ===============